



## سوال

(200) مردار ہڈی کی تجارت جائز ہے یا ناجائز؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مردار ہڈی کی تجارت جائز ہے یا ناجائز مردار ہڈی سے یہ مراد ہے کہ ہر ایک حلال و حرام جانور مردہ کی ہڈی جیسے۔ کتا۔ سور وغیرہ کی ہڈی بھی مل کر رہتی ہے اس کی تجارت کا کیا حکم ہے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

- حلال جانوروں کی ہوتو بلاشبہ جائز ہے ملی جلی بے امتیاز، ہوتو مشتبہ ہے۔ واللہ اعلم (اہل حدیث مرتسرا جماد الاول سن 42ھ)

شرفیہ۔ ماکول اللحم 1۔ مذبح کی ہڈی کے جواز پر کلام نہیں۔ اور غیر ماکول اللحم کے استعمال کو ہاتھی دانت پر قیاس کر کے جواز پر استدلال ہو سکتا ہے کہ حدیث و آثار صحابہ سے ہاتھی دانت کا استعمال ثابت ہے اور استعمال و فروخت کا حکم ایک ہے۔ قال النبی ﷺ فی آخر حدیث طویم یا ثوباننا شتر لفاطمة قلادة من عصب و سوارین من عاج انتہی

1۔ ماکول اللحم وہ جانور ہیں شرعاً جن کا گوشت حلال ہے۔ (12۔ راز)

(ابوسعید شرف الدین دہلوی)

## تشریح

ہڈی کی تجارت جائز ہے۔ ماکول اللحم کی ہویا غیر ماکول اللحم صحیح بخاری ص 170 جلد 1 میں ہے۔ قال حماد اباسبریش المینة وقال الزری فی عظام الموتی نوحا لیم وغیرہ اور کتنا سا من سلف العلماء یمتشطون بہا وید ہنون فیہا لایرون بہ باسا وقال ہنیر بنوابراہیملا باس۔ تجتہ لاعاج انتہی

یعنی حماد بن ابی سلمان کوئی فقہی نے کہا کہ مردار کے پر میں کچھ مضائقہ نہیں یعنی مردار کا پر نجس نہیں ہے۔ ماکول اللحم کا پر ہویا غیر ماکول اللحم کا ہو اور زہری نے مردار جانور جیسے ہاتھی وغیرہ کی ہڈیوں کے بارے میں یعنی ان جانوروں کی ہڈیوں کے بارے میں جو غیر ماکول اللحم ہیں کہا کہ میں نے بہت سے علماء سلف کو پایا کہ وہ ان ہڈیوں کے لنگے استعمال کرتے تھے۔ اور اس میں کچھ مضائقہ نہیں سمجھتے تھے اور ابن سیرین اور ابراہیم نے کہا کہ ہاتھی کی دانت کی تجارت میں کچھ مضائقہ نہیں۔ ان بہت سے علمائے سلف ارا بن سیرن و ابراہیم کے قول کی تائید ابوود کی اس حدیث سے ہوتی ہے۔



یا ثوبان اشتراقتا طمة قلاوة من عصب و سوارین من عاج الی اخره

(کتبہ محمد عبدالرحمن المبارک الفوری عفی اللہ عنہ) (فتاویٰ نزیریہ جلد دوم ص 3) (فتاویٰ ثنائیہ جلد 2 ص 141)

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 204

محدث فتویٰ